سرکاری متولیان ایکٹ، 1913

(II بابت 1913)

مندرجات

حصہ I

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ
2۔ تشریحی شق
3۔ [حذف شُدہ]

حصہ II

سرکاری متولی کا عہدہ

4۔ سرکاری متولیان
5۔ نائب سرکاری متولی کی تقرّری اور اختیارات
6۔ سرکاری متولی کا واحد کارپوریشن ہونا، دوامی تسلسل اور مخصوص مہر کا حامل ہونا، اور اپنے کارپوریٹ نام سے مُقدّمہ کرنا اور اُس پر مُقدّمہ چلایا جانا

حصہ III

سرکاری متولی کے حقوق، اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں

7۔ سرکاری متولی کے عمومی اختیارات اور فرائض
8۔ معطی {Grantor} کی جانب سے سرکاری متولی کو اُس کی رضامندی سے جائیداد کا ٹرسٹی مقرر کیا جاسکتا ہے
9۔ سرکاری متولی کی بطور متولی بالوصیت تقرّری
10۔ ہائی کورٹ کا سرکاری متولی کو جائیداد کا متولی مقرر کرنے کا اختیار
11۔ غیر سرکاری متولیان کا سرکاری متولی کو جائیداد کا متولی مقرر کرنے کا اختیار
12۔ تعمیل کنندہ یا منتظم، سرکاری متولی کو شِیر خوار یا پاگل کی وراثت، حصّے وغیرہ کی ادائیگی کر سکتا ہے

13۔ سرکاری متولی کے لیے بانڈ یا سیکیورٹی پیش کرنا ضروری نہ ہونا
14۔ سرکاری متولی کے اِندراج کو وقف کے نوٹس کا درجہ حاصل نہ ہونا
15۔ حکومت کی ذمہ داری
16۔ مخصوص مقدّمات میں دعوے کا نوٹس درکار نہ ہونا

حصہ IV

فیسیں

17۔ فیسیں
18۔ فیسوں کا استعمال

حصہ V

آڈٹ

19۔ سرکاری متولی کے اکاؤنٹس وغیرہ کی جانچ کرنے اور حکومت کو رپورٹ کرنے کے لیے آڈیٹروں کا تقرر کیا جانا
20۔ آڈیٹر کا گواہوں کو طلب کرنے اور دستاویزات کا تقاضا کرنے کا اختیار
21۔ آڈٹ کے اخراجات وغیرہ کی ادائیگی کیسے کی جائے
22۔ منتفع کا اکاؤنٹس کا مُعائنہ کرنے اور ان کی نقول حاصل کرنے کا حق

حصہ VI

متفرق

23۔ سرکاری متولی کے پاس جمع شُدہ مال کی حکومت کو منتقلی
24۔ اس طرح منتقل کی گئی رقم کی وصولی کے لیے دعویدار کی جانب سے قانونی کارروائی کا طریقِ کار
25۔ ہائی کورٹ کا سرکاری متولی کے زیرِ اختیار دی گئی جائیداد کے حوالے سے احکامات جاری کرنے کا اختیار
26۔ اِس ایکٹ کے تحت حکم جاری کرنے کے لیے کون درخواست دے سکتا ہے
27۔ عدالت کے حکم کا ڈگری کی طرح مؤثر ہونا
28۔ انتظام و انصرام کے عمومی اختیارات
29۔ سرکاری متولی کا وقف کی جائیداد کو اصل متولی یا کسی دیگر متولی کو منتقل کرنا

30۔ قواعد

31۔ [منسوخ شُدہ]

32۔ رجسٹریشن ایکٹ، 1908 کی دفعات کا اِستثنا

32-اے۔ [حذف شُدہ]

33۔ [منسوخ شُدہ]

شیڈول- منسوخ کیے گئے وضع شُدہ قوانین

متن

[1] سرکاری متولیان ایکٹ، 1913

(II بابت 1913)

[یکم مارچ، 1913]

سرکاری متولی کا عہدہ تشکیل دینے والے قانون کو مستحکم کرنے اور اس میں ترمیم کرنے کے لیے ایکٹ۔

جب کہ یہ ضروری ہے کہ سرکاری متولی کا عہدہ تشکیل دینے والے قانون کو مستحکم بنایا جائے اور اس میں ترمیم کی جائے؛ اِس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

حصہ I

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ۔ (1) یہ ایکٹ سرکاری متولیان ایکٹ، 1913 کہلائے گا۔

[2][(2) اس کا دائرۂ کار پورا پنجاب ہے۔]

---

[1] اغراض اور وجوہات کے بیان کے لیے، دیکھیے انڈیا گزٹ، 1912، حصہ V، صفحہ 202؛ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کے لیے، دیکھیے ایضاً، 1913، حصہ V، صفحہ 19؛ اور کونسل کی کارروائیوں کے لیے، دیکھیے ایضاً، 1912، حصہ VI، صفحہ 699 اور ایضاً، 1913، حصہ VI، صفحات 15 اور 28۔

اِس ایکٹ {کے اطلاق} کی بلوچستان کے پٹہ پر دیے گئے علاقہ جات تک توسیع کی گئی، دیکھیے جی۔ جی۔ او۔ 3 بابت 1950؛ اور بلوچستان کے متحدہ علاقوں پر لاگو کیا گیا، دیکھیے انڈیا گزٹ، 1937، حصہ I، صفحہ 1499۔

یہ ایکٹ پہلے وفاق کے دائرۂ کار میں تھا تاہم، وہ موضوع جس پر یہ قانون وضع کیا گیا تھا، آئین میں اٹھارویں ترمیم کی وجہ سے صوبوں کو منتقل ہو گیا، اس لیے اسے صوبہ پنجاب کے لیے بذریعہ سرکاری متولیان (ترمیم) ایکٹ، 2012 (VII بابت 2012) ترامیم کے ساتھ اپنایا گیا؛ اور مؤرخہ 11 فروری، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 40129 تا 40130 پر شائع ہوا۔

یہ ایکٹ 27 فروری، 1913 کو گورنر جنرل نے منظور کیا، اور مؤرخہ یکم مارچ، 1913 کو انڈیا گزٹ، حصہ IV میں صفحات 3 تا 8 پر شائع ہوا۔

[2] بذریعہ سرکاری متولیان (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XVII بابت 2012) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 11 فروری، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔ 2 میں صفحات 40129 تا 40130 پر شائع ہوا۔ اِس سے قبل اس ذیلی سیکشن میں بذریعہ مندرجہ ذیل {قوانین} بالترتیب ترمیم کی گئی: (i) مرکزی قوانین (آئینی اصلاحات) آرڈیننس، 1960 (21 بابت 1960)؛ اور جو مؤرخہ 9 جون، 1960 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا، ایس۔ 3 اور دوسرا شیڈول (14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا)؛ (ii) وفاقی قوانین (نظرِ ثانی اور اعلامیہ) ایکٹ، 1951 (26 بابت 1951)؛ اور جو مؤرخہ 12 مئی، 1951 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔ 8 میں صفحات 340 تا 388 پر شائع ہوا؛ (iii) مرکزی قوانین اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 اور جو مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول؛ اور (iv) حکومتِ ہند (ہندوستانی قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، اور جو یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[3][(3) اِس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔]

2۔ تعریفات - سوائے اس کے کہ موضوع یا سیاق و سباق میں اِس کے منافی کچھ درج ہو، اِس ایکٹ میں -

[4][(1) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛ اور]

[5][(2) ******]

[6][(3) ******]

(4) "مجوّزہ" سے مراد اِس ایکٹ کے تحت قواعد کے ذریعے تجویز کردہ ہے:

[7][(5) ******]

[8][(6) ******]

[9][(7) ******]

[10][3۔ ہائی کورٹس کے دائرۂ اختیار کی حد - ***************************************]

حصہ II

سرکاری متولی کا عہدہ

---

[3] بذریعہ سرکاری متولیان (ترمیم) ایکٹ، 2012 (VII بابت 2012) سیکشن (1) کے ذیلی سیکشن (3) کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 11 فروری، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔ 2 میں صفحات 40129 تا 40130 پر شائع ہوا۔

[4] بذریعہ سرکاری متولیان (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XVII بابت 2012) سیکشن (2) کی شِق 1 کو درج ذیل سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 11 فروری، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔ 3 میں صفحات 40129 تا 40130 پر شائع ہوا۔

[5] بذریعہ وفاقی قوانین (نظرِ ثانی اور اعلامیہ) آرڈیننس، 1981 (XXVII بابت 1981) حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 8 جولائی، 1981 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 345 تا 475 پر شائع ہوا، ایس۔ 3 اور شیڈول II، نمبر شمار 55۔

[6] بذریعہ حکومتِ ہند (ہندوستانی قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "سرکاری گزٹ" کا مفہوم بیان کرنے والی شِق (3) کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول۔

[7] بذریعہ حکومتِ ہند (ہندوستانی قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "بنگال کی پریذیڈنسی"، "بمبئی کی پریذیڈینسی" اور "مدراس کی پریذیڈینسی" کا مفہوم بیان کرنے والی شِق (5) کو منسوخ کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول۔

[8] بذریعہ حکومتِ ہند (ہندوستانی قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "پریذیڈینسی" کا مفہوم بیان کرنے والی شِق (6) کو منسوخ کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول۔

[9] بذریعہ حکومتِ ہند (ہندوستانی قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "حکومت کی آمدن" کا مفہوم بیان کرنے والی شِق (7) کو منسوخ کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول۔

[10] بذریعہ سرکاری متولیان (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XVII بابت 2012) سیکشن 3 کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 11 فروری، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔ 4 میں صفحات 40129 تا 40130 پر شائع ہوا۔

[11][4۔ سرکاری متولیان۔ [12][(1) حکومت صوبہ کے لیے ایک سرکاری متولی کا تقرر کرے گی۔]

[12]

(2) ایسے کسی بھی شخص کا سرکاری متولی کے عہدے پر تقرر نہیں کیا جائے گا جو ہائی کورٹ میں پریکٹس کرنے والا ایڈووکیٹ یا پہلے سے سرکاری ملازمت کرنے والا شخص نہ ہو]۔

5۔ **نائب سرکاری متولی کی تقرری اور اختیارات** - حکومت سرکاری متولی کی معاونت کے لیے نائب یا نائبین کا تقرر کرے گی؛ اور اِس طرح مقرر کیا گیا کوئی نائب حکومت کے کنٹرول اور سرکاری متولی کے عمومی یا خصوصی احکامات کے تحت سرکاری متولی کا کوئی فرض سرانجام دینے اور اس کا کوئی اختیار استعمال کرنے کا مجاز ہو گا، اور اُسے ایسے فرائض سرانجام دیتے وقت یا ایسے اختیارات استعمال کرتے وقت وہی مراعات حاصل ہوں گی اور وہ انھی ذمہ داریوں کا پابند ہو گا جیسا کہ سرکاری متولی کو حاصل ہیں اور جن کا وہ پابند ہے۔

6۔ **سرکاری متولی کا واحد کارپوریشن ہونا، دوامی تسلسل اور مخصوص مہر کا حامل ہونا، اور اپنے کارپوریٹ نام سے مُقدّمہ کرنا اور اُس پر مُقدّمہ چلایا جانا** - سرکاری متولی، [13][پنجاب] کے سرکاری متولی کے نام کی واحد کارپوریشن ہو گا اور، ایسے سرکاری متولی کی حیثیت سے، دوامی تسلسل اور مخصوص مہر کا حامل ہو گا، اور اپنے کارپوریٹ نام سے مُقدّمہ کر سکے گا اور اُس پر مُقدّمہ چلایا جا سکے گا۔

حصہ III

سرکاری متولی کے حقوق، اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں

7۔ **سرکاری متولی کے عمومی اختیارات اور فرائض** - (1) اِس ایکٹ کی دفعات کے تحت اور ان {دفعات} کے تحت وضع کردہ قواعد کے مطابق، سرکاری متولی، اگر موزوں سمجھے تو وہ۔

(اے) عام متولی کے طور پر کام کر سکتا ہے؛

(بی) مجاز دائرۂ اختیار رکھنے والی عدالت کی جانب سے متولی مقرر کیا جا سکتا ہے۔

(2) سوائے اس کے کہ اِس {متن} میں بعد ازاں بصورتِ دیگر درج ہو، سرکاری متولی کے وہی اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں ہوں گی اور وہ انھی حقوق اور مراعات کا حق دار ہو گا اسی کنٹرول اور عدالت کے احکامات کا پابند ہو گا جن کا اِس حیثیت میں کام کرنے والا کوئی دیگر متولی حق دار یا پابند ہے۔

(3) سرکاری متولی کسی وقف کو قبول کرنے سے مکمل طور پر انکار کر سکتا ہے یا اپنی عائد کردہ شرائط پر قبول کر سکتا ہے۔

---

[11] بذریعہ وفاقی قوانین (نظرِ ثانی اور اعلامیہ) آرڈیننس، 1981 (XXVII بابت 1981) کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 8 جولائی، 1981 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 345 تا 475 پر شائع ہوا، ایس۔ 3 اور شیڈول II، نمبر شمار 55۔

[12] بذریعہ سرکاری متولیان (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XVII بابت 2012) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 11 فروری، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔ 5 میں صفحات 40129 تا 40130 پر شائع ہوا۔

[13] بذریعہ سرکاری متولیان (ترمیم) ایکٹ، 2012 (XVII بابت 2012) الفاظ "صوبہ جس کے لیے اسے مقرر کیا گیا ہے" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 11 فروری، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔ 6 میں صفحات 40129 تا 40130 پر شائع ہوا۔

(4) سرکاری متولی ایسا کوئی وقف قبول نہیں کرے گا جو قرض خواہوں کے فائدے کے لیے کسی انتظامی ترکیب یا سکیم کے ماتحت ہو، نہ ہی ایسی جاگیر قبول کرے گا جو دیوالیہ ہونے کی حیثیت سے مشہور ہے یا جس کے بارے میں اسے یقین ہے کہ وہ دیوالیہ ہے۔

(5) سرکاری متولی مذہبی مقصد کے لیے کوئی وقف یا کسی کاروبار کا انتظام سنبھالنے یا چلانے کے مقصد کے لیے کوئی وقف قبول نہیں کرے گا سوائے اس کے کہ اِس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے ایسا بیان کیا گیا ہو۔

(6) سرکاری متولی کسی متوفی کی جاگیر کا انتظام نہیں سنبھالے گا سوائے اس کے کہ اسے ایسے شخص کی وصیت کے تحت واضح طور پر واحد تعمیل کنندہ اور واحد متولی مقرر کیا جائے۔

(7) سرکاری متولی ہمیشہ واحد متولی ہو گا اور سرکاری متولی کا کسی دیگر شخص کے ہمراہ متولی مقرر کیا جانا غیر قانونی ہو گا۔

8۔ **معطی {Grantor} کی جانب سے سرکاری متولی کو اس کی رضامندی سے جائیداد کا ٹرسٹی مقرر کیا جاسکتا ہے** - (1) کوئی وقف، ماسوائے ایسا وقف جس کا قبول کرنا سرکاری متولی کے لیے اِس ایکٹ کے تحت ممنوع ہے، قائم کرنے کا ارادہ رکھنے والا کوئی شخص وقف قائم کرنے کی دستاویز کے ذریعے اور سرکاری متولی کی رضامندی سے اُسے اُس نام سے اور کسی دیگر معقول تفصیل کے ہمراہ اس ٹرسٹ کے ماتحت جائیداد کا متولی مقرر کر سکتا ہے:

بشرطیکہ مذکورہ دستاویز میں سرکاری متولی کی رضامندی بیان کی جائے گی اور یہ کہ سرکاری متولی اس دستاویز پر باضابطہ طور پر دستخط کرے گا۔

(2) ایسی تقرری پر وقف کے ماتحت جائیداد اس سرکاری متولی کے زیرِ اختیار آ جائے گی، اور اس دستاویز میں قرار دیے گئے اوقاف میں اس کی جانب سے رکھی جائے گی۔

9۔ **سرکاری متولی کی بطور متولی بالوصیت تقرّری** - سرکاری متولی کے اُس نام سے یا کسی دیگر معقول تفصیل کے ذریعے کسی وصیت کے تحت متولی مقرر کیے جانے کی صورت میں، [14][موصی] کی وصیت کا تعمیل کنندہ یا اس کی جاگیر کا منتظم مصدقہ وصیت نامہ یا سندِ انتظام حاصل کرنے کے بعد اس کے مندرجات مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق ایسے سرکاری متولی کو نوٹیفائی کرے گا؛ اور، اگر ایسا سرکاری متولی وقف قبول کرنے پر رضامند ہو جاتا ہے تو ایسے تعمیل کنندہ یا منتظم کی جانب سے وقف کے ماتحت جائیداد سرکاری متولی کو منتقل کرنے کی تحریری دستاویز کی تعمیل کرنے پر، ایسی جائیداد سرکاری متولی کے زیرِ اختیار آ جائے گی اور اس کی جانب سے مذکورہ وصیت میں واضح کیے گئے اوقاف میں رکھی جائے گی:

بشرطیکہ مذکورہ دستاویز میں سرکاری متولی کی رضامندی بیان کی جائے گی اور سرکاری متولی اس دستاویز پر باضابطہ طور پر دستخط کرے گا۔

10۔ **ہائی کورٹ کا سرکاری متولی کو جائیداد کا متولی مقرر کرنے کا اختیار** - (1) اگر کوئی جائیداد کسی وقف، ماسوائے ایسا وقف جس کا قبول کرنا سرکاری متولی کے لیے اِس ایکٹ کے تحت ممنوع ہے، کے ماتحت ہے اور معمولی یا غیر معمولی اصل دیوانی دائرۂ اختیار رکھنے والی ہائی کورٹ، جو وقف کے لیے اقدام کرنے پر رضامند ہے یا اقدام کرنے کے قابلیت رکھتی ہے، کی مقامی حدود میں کوئی متولی نہیں ہے، تو ہائی کورٹ درخواست کیے جانے پر سرکاری متولی کو اس کی رضامندی سے اُس نام سے ایسی جائیداد کا متولی مقرر کرنے کا حکم جاری کر سکتی ہے۔

---

[14] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1919 (XVIII بابت 1919) الفاظ "ایسا موصی" کو بدل دیا گیا؛ مؤرخہ 17 ستمبر، 1919، ایس۔ 2 اور شیڈول I۔

(2) ایسا حکم جاری ہونے پر ایسی جائیداد سرکاری متولی کے زیرِ اختیار چلی جائے گی اور اس کی جانب سے انھی اوقاف میں رکھی جائے گی جن میں وہ ایسے حکم سے قبل رکھی جارہی تھی، اور سابقہ متولی یا متولیان (اگر کوئی ہوں) بطور متولی ایسی جائیداد کی ذمہ داری سے مستثنٰی ہوں گے ماسوائے ایسے حکم کی تاریخ سے قبل کیے گئے اقدامات کے حوالے سے۔

(3) اِس سیکشن میں درج کچھ بھی [15][***] اوقاف ایکٹ، 1882[16] کی دفعات کو متاثر کرنے والا متصور نہیں ہو گا۔

11۔ **غیر سرکاری متولیان کا سرکاری متولی کو جائیداد کا متولی مقرر کرنے کا اختیار** - (1) اگر کوئی جائیداد کسی وقف، ماسوائے ایسا وقف جس کا قبول کرنا سرکاری متولی کے لیے اِس ایکٹ کے تحت ممنوع ہے، کے ماتحت ہے، اور تمام متولیان یا زندہ بچ جانے والے یا جاری رکھنے والے متولی یا متولیان اور وقف سے استفادہ میں حصہ دار تمام اشخاص کی خواہش ہے کہ ایسے متولی یا متولیان کی جگہ سرکاری متولی کو تعینات کیا جائے، تو ایسے متولی یا متولیان کے لیے قانونی ہو گا کہ وہ ایک تحریری دستاویز کے ذریعے سرکاری متولی کو اُس نام سے یا کسی دیگر معقول تفصیل کے ذریعے اس کی رضامندی سے ایسی جائیداد کا متولی مقرر کر دیں۔

بشرطیکہ مذکورہ دستاویز میں سرکاری متولی کی رضامندی بیان کی جائے گی اور یہ کہ سرکاری متولی اس دستاویز پر باضابطہ طور پر دستخط کرے گا۔

(2) ایسی تقرری پر ایسی جائیداد سرکاری متولی کے زیرِ اختیار چلی جائے گی اور اس کی جانب سے انھی اوقاف میں رکھی جائے گی جن میں وہ ایسے حکم سے قبل رکھی جارہی تھی، اور سابقہ متولی یا متولیان (اگر کوئی ہوں) بطور متولی ایسی جائیداد کی ذمہ داری سے مستثنٰی ہوں گے ماسوائے ایسے حکم کی تاریخ سے قبل کیے گئے اقدامات کے حوالے سے۔

12۔ **تعمیل کنندہ یا منتظم، سرکاری متولی کو شِیر خوار یا پاگل کی وراثت، حصّے وغیرہ کی ادائیگی کر سکتا ہے** - (1) اگر کوئی شِیر خوار یا پاگل متوفی کے اثاثہ جات میں سے کسی ہبہ، ترکہ یا حصہ کا حق دار ہے تو ایسے شخص کے لیے، جس کی جانب سے ہبہ کیا گیا ہے، یا ایسے تعمیل کنندہ یا منتظم کے لیے، جس کی جانب سے ایسا ترکہ یا حصہ واجب الادا یا قابلِ منتقلی ہے، یا ایسے ہبہ، ترکہ یا حصہ کے متولی کے لیے جائز ہو گا کہ وہ اُسے ایک تحریری دستاویز کے ذریعے اُس نام سے یا کسی دیگر معقول تفصیل کے ذریعے سرکاری متولی کو اس کی رضامندی سے منتقل کر دے:

بشرطیکہ مذکورہ دستاویز میں سرکاری متولی کی رضامندی بیان کی جائے گی اور یہ کہ سرکاری متولی اس دستاویز پر باضابطہ طور پر دستخط کرے گا۔

(2) اِس سیکشن کے تحت سرکاری متولی کو منتقل کردہ کوئی رقم یا جائیداد اُس کے زیرِ اختیار ہو گی اور انھی دفعات کے تابع ہو گی جو ایسے سرکاری متولی کے زیرِ اختیار دیگر جائیداد کے حوالے سے اِس ایکٹ میں درج ہیں۔

13۔ **سرکاری متولی کے لیے بانڈ یا سیکورٹی پیش کرنا ضروری نہ ہونا** - (1) کوئی بھی عدالت کسی بھی سرکاری متولی سے اِس ایکٹ کے تحت کسی حیثیت میں تقرری پر کسی بانڈ پر دستخط کرنے یا کوئی ضمانت دینے کا تقاضا نہیں کرے گی۔

---

[15] بذریعہ وفاقی قوانین (نظرِ ثانی اور اعلامیہ) آرڈیننس، 1981 (XXVII بابت 1981) الفاظ "متولیان اور گروی داران کے اختیارات، 1866، یا" کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 8 جولائی، 1981 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 345 تا 475 پر شائع ہوا، ایس۔ 3 اور شیڈول II، نمبر شمار 55۔

[16] II بابت 1882۔

(2) کسی بھی سرکاری متولی یا نائب سرکاری متولی سے اُس کے روبرو اِس ایکٹ کی دفعات کے تحت پیش کی گئی کسی پٹیشن کی اپنے دستخط کے علاوہ بصورتِ دیگر تصدیق کا تقاضا نہیں کیا جائے گا، اور اگر کسی پٹیشن میں درج حقائق سرکاری متولی کے ذاتی علم میں نہ ہوں تو کسی ایسے شخص کی جانب سے پٹیشن کی تصدیق کروائی جائے گی اور اس پر دستخط کروائے جائیں گے جو ایسی تصدیق کرنے کا مجاز ہو۔

14۔ **سرکاری متولی کے اِندراج کو وقف کے نوٹس کا درجہ حاصل نہ ہونا** - سرکاری متولی کی جانب سے اُس نام سے کمپنی کے ریکارڈ میں کیے گئے کسی اندراج کو وقف کے نوٹس کا درجہ حاصل نہ ہو گا؛ اور کمپنی کو اس کے ریکارڈ میں سرکاری متولی کے نام کے اندراج پر محض اس وجہ سے اعتراض کرنے کا حق حاصل نہ ہو گا کہ سرکاری متولی ایک کارپوریشن ہے؛ اور، جائیداد کا سودا کرتے وقت، اِس امرِ واقعہ کو کہ جس شخص سے سودا کیا جارہا ہے وہ سرکاری متولی ہے، بذاتِ خود وقف کے نوٹس کا درجہ حاصل نہ ہو گا۔

15۔ **حکومت کی ذمہ داری** - (1) حکومت[17] [***] کی آمدن کو ایسی رقوم کی ادائیگی کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جنھیں سرکاری متولی، اگر وہ غیر سرکاری متولی ہوتا تو، ادا کرنے کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہوتا، ماسوائے جب ذمہ داری ایسی ہو کہ جس میں نہ تو سرکاری متولی کا اور نہ ہی اس کے کسی افسر کا کوئی حصہ ہو یا جس سے وہ یا اس کا کوئی افسر مناسب احتیاط کرنے کے باوجود بچ نہ سکتا ہو، اور ان دونوں صورتوں میں سرکاری متولی یا[18] [حکومت کی[19] [*] ***] آمدن کسی ذمہ داری کو پورا کرنے کی پابند نہ ہو گی۔

(2) ذیلی سیکشن (1) میں درج کچھ بھی[20] [حکومت کی[21] [*] *****] آمدن کو یا اِس ایکٹ کے تحت مقرر کردہ کسی سرکاری متولی کو اِس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل کسی سرکاری متولی کی جانب سے یا اس کی اتھارٹی کے تحت کیے گئے اقدام کے لیے ذمہ دار نہیں ٹھہرائے گا۔

16۔ **مخصوص مقدّمات میں دعوے کا نوٹس درکار نہ ہونا** - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی، 1908[22] کے سیکشن 80 میں درج کچھ بھی سرکاری متولی کے خلاف کسی ایسے مقدمے پر لاگو نہیں ہو گا جس میں اس سے ذاتی حیثیت میں کسی ریلیف کا مطالبہ نہ کیا گیا ہو۔

حصہ IV

فیسیں

17۔ **فیسیں** - (1) سرکاری متولی کے فرائض کے حوالے سے، شرح فی صد کے مطابق یا بصورتِ دیگر، ایسی فیسیں وصول کی جائیں گی جیسا کہ حکومت تجویز کرے:

---

[17] بذریعہ سرکاری متولیان اور ایڈمنسٹریٹر جنرل کے اقدامات میں ترمیم ایکٹ، 1922 (XXI بابت 1922)، ایس۔ 3 الفاظ "ہندوستان کی" کو منسوخ کر دیا گیا۔

[18] بذریعہ سرکاری متولیان اور ایڈمنسٹریٹر جنرل کے اقدامات میں ترمیم ایکٹ، 1922 (XXI بابت 1922)، ایس۔ 3 الفاظ "حکومت کا یا" کو شامل کیا گیا۔

[19] بذریعہ حکومتِ ہند (ہندوستانی قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "یا ہندوستان کی حکومت" کو منسوخ کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول۔

[20] بذریعہ سرکاری متولیان اور ایڈمنسٹریٹر جنرل کے اقدامات میں ترمیم ایکٹ، 1922 (XXI بابت 1922)، ایس۔ 3 الفاظ "حکومت کا یا" کو شامل کیا گیا تھا۔

[21] بذریعہ حکومتِ ہند (ہندوستانی قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "یا ہندوستان کی حکومت کا" کو منسوخ کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول۔

[22] V بابت 1908۔

تاہم اِس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل سرکاری متولی کی جانب سے وقف قبول کرنے کی صورت میں اِس سیکشن کے تحت ایسے وقف کے حوالے سے تجویز کردہ فیسیں [23]سرکاری متولیان ایکٹ، 1864 [24]، جس میں بعد ازاں ترمیم کی گئی تھی، کے تحت عائد کی جانے والی فیسوں سے زائد نہ ہوں گی۔

(2) اِس سیکشن کے تحت فیسوں کی شرح مختلف املاک کے لیے یا املاک کی اقسام کے لیے یا مختلف فرائض کے لیے مختلف ہو سکتی ہے، اور ان کا انتظام، جہاں تک ہو سکے، اس طرح کیا جائے گا کہ اتنی رقم اکٹھی ہو جائے جو تنخواہوں کی ادائیگی اور اِس ایکٹ کی عمل داری کے ضمنی اخراجات کو پورا کرنے کے لیے کافی ہو، (بشمول حکومت کی طے کردہ ایسی رقم جو حکومت [25] [******] کی آمدن کو اِس ایکٹ کے تحت نقصان سے محفوظ رکھنے کے بیمہ کے لیے درکار ہو۔

18۔ **فیسوں کا استعمال** - (1) اگر سرکاری متولی غیر سرکاری متولی ہوتا تو وہ تمام اخراجات جو وقف فنڈ میں بچا کر رکھے جانے تھے یا وقف فنڈ سے ادا کیے جانے تھے، اور اِس ایکٹ کے تحت واجب الوصول کوئی فیس اسی طریقِ کار کے مطابق اور ایسے اخراجات سے اضافی رکھی جائے گی یا ادا کی جائے گی۔

(2) سرکاری متولی، اِس ایکٹ کے تحت اس کی جانب سے وصول کی گئی تمام فیسیں ایسی اتھارٹی کو اور ایسے طریقِ کار کے مطابق اور ایسے اوقات پر منتقل اور ادا کرے گا جیسا کہ حکومت تجویز کرے اور انھیں حکومت [26] [***] کے اکاؤنٹ میں اور اُس کے نام پر جمع کروا دیا جائے گا۔

حصہ V

آڈٹ

19۔ **سرکاری متولی کے اکاؤنٹس وغیرہ کی جانچ کرنے اور حکومت کو رپورٹ کرنے کے لیے آڈیٹروں کا تقرر کیا جانا** - (1) سرکاری متولی کے اکاؤنٹس کا آڈٹ ہر سال کم سے کم ایک بار اور اگر حکومت ایسی ہدایت کرے تو کسی دیگر وقت میں مجوّزہ شخص سے اور مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق کروایا جائے گا۔

(2) آڈیٹر ایسے اکاؤنٹس کی جانچ کرے گا، اور حکومت کو ان کی تفصیل، ان پر ایک رپورٹ اور درج ذیل کی نشاندہی کرنے والے اور اس کے دستخط شُدہ سرٹیفکیٹ کے ہمراہ مجوّزہ شکل میں ارسال کرے گا-

(اے) آیا اکاؤنٹس میں ان تمام چیزوں کی مکمل اور درست تفصیل موجود ہے جو اس میں ہونی چاہیئں، اور

(بی) آیا بہی کھاتہ جات، جو اِس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے سرکاری متولی کی جانب سے رکھے جانے کی ہدایت کی گئی ہے، باضابطہ اور باقاعدہ طور پر رکھے گئے ہیں، اور

---

[23] بذریعہ سرکاری متولیان ایکٹ، 1913 (II بابت 1913) منسوخ کر دیا گیا۔

[24] XVII بابت 1864

[25] بذریعہ سرکاری متولیان اور ایڈمنسٹریٹر جنرل کے اقدامات میں ترمیم ایکٹ، 1922 (XXI بابت 1922)، ایس۔ 4 الفاظ "ہندوستان کی" کو منسوخ کر دیا گیا۔

[26] بذریعہ سرکاری متولیان اور ایڈمنسٹریٹر جنرل کے اقدامات میں ترمیم ایکٹ، 1922 (XXI بابت 1922)، ایس۔ 4 الفاظ "ہندوستان کی" کو منسوخ کر دیا گیا۔

(سی)　آیا وقف کے فنڈز اور تمسکات باضابطہ طور پر رکھے گئے ہیں اور ان کی سرمایہ کاری ایسے طریقِ کار کے مطابق کی گئی ہے اور انھیں ایسے طریقِ کار کے مطابق جمع کروایا گیا ہے جو اِس ایکٹ اور اِس کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے مجوّزہ ہے؛

یا (جو بھی صورت ہو) کہ ایسے اکاؤنٹس ناکافی ہیں، یا سرکاری متولی اِس ایکٹ یا اِس کے تحت وضع کردہ قواعد کی تعمیل میں ان حوالوں سے ناکام رہا ہے جو اس سرٹیفکیٹ میں مخصوص کیے گئے ہیں۔

20۔　آڈیٹر کا گواہوں کو طلب کرنے اور دستاویزات کا تقاضا کرنے کا اختیار - (1) ہر آڈیٹر کو درج ذیل کے لیے مجموعۂ ضابطۂ دیوانی، 1908 [27]، کے تحت دیوانی عدالت کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

(اے)　کسی ایسے شخص کو طلب کرنے کا اختیار جس کی حاضری وہ وقتاً فوقتاً ضروری سمجھے، اور

(بی)　کسی شخص سے اپنے زیرِ نگرانی حلف لے کر اس سے بیان لینے کا اختیار، اور

(سی)　کسی شخص سے سوالات کے لیے یا بصورتِ دیگر بیان لینے کے لیے کمیشن جاری کرنا، اور

(ڈی)　کسی شخص کو ایسی دستاویز یا چیز پیش کرنے کے لیے طلب کرنا جس کا پیش کیا جانا ایسے آڈٹ یا بیان کے لیے ضروری لگے۔

(2)　کوئی شخص جو، طلب کیے جانے پر، انکار کر دیتا ہے یا حاضر ہونے میں یا کوئی دستاویز یا چیز پیش کرنے میں کسی معقول وجہ کے بغیر غفلت برتتا ہے، یا حلف لینے سے یا بیان دینے سے انکار کرتا ہے، [28]مجموعۂ تعزیراتِ [29] [پاکستان] کے سیکشن 188 کے مفہوم میں جُرم کا مرتکب اور سزا کا مستوجب متصور ہوگا، اور آڈیٹر، حکومت کو انکار یا غفلت کے ایسے ہر معاملے کی رپورٹ کرے گا۔

21۔　آڈٹ کے اخراجات وغیرہ کی ادائیگی کیسے کی جائے - حکومت کی جانب سے وضع کردہ قواعد کے مطابق ایسے ہر آڈٹ اور بیان کے اخراجات اور اس کے ضمنی اخراجات کا تعین کیا جائے گا اور مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق ان کی ادائیگی کی جائے گی۔

22۔　منتفع کا اکاؤنٹس کا مُعائنہ کرنے اور ان کی نقول حاصل کرنے کا حق - کسی وقف کے تحت ہر وہ منتفع جو سرکاری متولی کے زیرِ نگرانی ہے، مجوّزہ شرائط اور قیود کے تحت، تمام معقول اوقات میں، اس وقف کے اکاؤنٹس، اور آڈیٹر کی رپورٹ اور سرٹیفکیٹ کا معائنہ کرنے کا، اور، مقررہ فیس کی ادائیگی پر ان کی نقول یا اقتباسات حاصل کرنے کا حق دار ہوگا، اور اوقاف ایکٹ، 1882 [30]میں درج کچھ بھی اِس سیکشن کی دفعات کو متاثر نہیں کرے گا۔

حصہ VI

متفرق

---

[27] V بابت 1908

[28] XLV بابت 1860

[29] بذریعہ مرکزی قوانین اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 لفظ "ہندوستان" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول؛

[30] II بابت 1882

23۔ **سرکاری متولی کے پاس جمع شُدہ مال کی حکومت کو منتقلی** - جب وقف کے تحت منتفع کو واجب الادا رقوم سرکاری متولی کے ان کی وصولی کے حق دار شخص کی تلاش میں ناکام رہنے کے نتیجے میں بارہ سال یازائد عرصے تک سرکاری متولی ہی کے پاس رہیں، خواہ ایسا اِس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل ہو یا بعد میں، تو ایسی رقوم مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق حکومت [31][* * *] کے اکاؤنٹ میں اور اس کے کھاتہ پر منتقل کر دی جائیں گی:

تاہم اگر ان کے حوالے سے کسی عدالت میں کوئی مقدمہ یا کارروائی زیرِ سماعت ہو تو ایسی کوئی رقم منتقل نہیں کی جائے گی۔

24۔ **اس طرح منتقل کی گئی رقم کی وصولی کے لیے دعویدار کی جانب سے قانونی کارروائی کا طریقِ کار** - (1) اگر اِس طرح منتقل کی گئی کسی رقم کے لیے کوئی دعویٰ کیا جاتا ہے اور ایسا دعویٰ مجوّزہ اتھارٹی کے اطمینان کے مطابق تسلیم کر لیا جاتا ہے، تو حکومت [32][* * *] اس دعویدار کو، جس کے حوالے سے دعویٰ تسلیم کر لیا گیا ہے، اس رقم کی ادائیگی کرے گی۔

(2) اگر ایسا دعویٰ مجوّزہ اتھارٹی کے اطمینان کے مطابق تسلیم نہیں کیا جاتا، تو دعویدار، ایسی رقوم کی وصولی کے لیے اپنے کوئی دیگر کارروائی کرنے کے حق کو متاثر کیے بغیر، ہائی کورٹ میں [33][حکومت] کے خلاف پٹیشن دائر کر سکتا ہے، اور ایسی عدالت، ایسی شہادت لینے کے بعد جسے وہ موزوں سمجھے، ایسی رقوم کی ادائیگی کے حوالے سے اس پٹیشن پر ایسا حکم جاری کر سکتی ہے جسے وہ موزوں سمجھے، اور ایسا حکم کارروائیوں کے تمام فریقین کے لیے واجب التعمیل ہو گا: [34][* * * * *]

(3) عدالت مزید ہدایت کر سکتی ہے کہ ایسی کارروائیوں کے تمام اخراجات یا ان کے کسی حصے کی ادائیگی کون کرے گا۔

25۔ **ہائی کورٹ کا سرکاری متولی کے زیرِ اختیار دی گئی جائیداد کے حوالے سے احکامات جاری کرنے کا اختیار** - ہائی کورٹ سرکاری متولی کے زیرِ اختیار کسی وقف املاک یا اس کے منافع یا پیداوار کے حوالے سے ایسے احکامات جاری کر سکتی ہے جنھیں وہ موزوں سمجھے۔

26۔ **اِس ایکٹ کے تحت حکم جاری کرنے کے لیے کون درخواست دے سکتا ہے** - اِس ایکٹ کے تحت کوئی حکم کسی وقف املاک سے استفادہ میں حصہ دار کسی شخص یا اس {وقف} کے کسی متولی کی درخواست پر دیا جا سکتا ہے۔

27۔ **عدالت کے حکم کا ڈگری کی طرح مؤثر ہونا** - اِس ایکٹ کے تحت ہائی کورٹ کا جاری کردہ حکم ڈگری کی طرح مؤثر ہو گا۔

28۔ **انتظام و انصرام کے عمومی اختیارات** - سرکاری متولی، درج ذیل کے حوالے سے ایسے اخراجات کر سکتا ہے جو اس کے اخراجات کرنے کے لیے قابلِ استعمال کسی بھی دیگر اختیار پر اضافی ہوں اور اس کے منافی نہ ہوں-

---

[31] بذریعہ سرکاری متولیان اور ایڈمنسٹریٹر جنرل کے اقدامات میں ترمیم ایکٹ، 1922 (XXI بابت 1922)، ایس۔ 4 الفاظ "ہندوستان کی" کو منسوخ کر دیا گیا۔

[32] بذریعہ سرکاری متولیان اور ایڈمنسٹریٹر جنرل کے اقدامات میں ترمیم ایکٹ، 1922 (XXI بابت 1922)، ایس۔ 4 الفاظ "ہندوستان کی" کو منسوخ کر دیا گیا۔

[33] بذریعہ حکومتِ ہند (ہندوستانی قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "ہندوستان کی ریاست کا ان کونسل سیکرٹری" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول۔

[34] فقرۂ شرطیہ، جسے بذریعہ حکومتِ ہند (ہندوستانی قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 شامل کیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا تھا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول، اور جسے بذریعہ مرکزی قوانین اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

(اے) ایسے اقدامات کے لیے، جو اس کے زیرِ انتظام کسی وقف کی ملکیتی کسی جائیداد کی باقاعدہ دیکھ بھال اور انتظام و انصرام کے لیے ضروری ہوں؛ اور

(بی) ہائی کورٹ کی منظوری سے ایسے مذہبی، خیراتی اور دیگر مقاصد کے لیے اور ایسی بہتریاں لانے کے لیے، جو ایسی جائیداد کے حوالے سے معقول اور موزوں ہوں۔

29۔ **سرکاری متولی کا وقف کی جائیداد کو اصل متولی یا کسی دیگر متولی کو منتقل کرنا** - (1) اِس ایکٹ میں درج کچھ بھی سرکاری متولی کی جانب سے اس کے زیرِ اختیار کسی جائیداد کے درج ذیل کو منتقل کرنے میں مانع متصور نہیں ہو گا-

(اے) اصل متولی کو (اگر کوئی ہو)؛ یا

(بی) قانونی طور پر مقرر کیے گیے کسی دیگر متولی کو؛ یا

(سی) اگر عدالت ایسی ہدایت کرے تو کسی دیگر شخص کو۔

(2) ایسی منتقلی پر ایسی جائیداد اُس متولی کے زیرِ اختیار چلی جائے گی اور اس کی جانب سے انھی اوقاف میں رکھی جائے گی جن میں وہ ایسی منتقلی سے قبل رکھی جارہی تھی، اور سرکاری متولی بطور متولی ایسی جائیداد کی ذمہ داری سے مستثنیٰ ہو گا ماسوائے ایسی منتقلی سے قبل کیے گئے اقدامات کے حوالے سے۔

تاہم، اِس سیکشن کے تحت کسی منتقلی کی صورت میں، سرکاری متولی اس جائیداد میں سے ایسی فیسوں کی کٹوتی کرنے کا حق دار ہو گا جو اِس ایکٹ کی دفعات کے مطابق عائد کی جاسکتی ہوں۔

30۔ **قواعد** - (1) حکومت اِس ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے اور سرکاری متولی کی اس کے فرائض سرانجام دینے کی کارروائیوں کو باضابطہ بنانے کے لیے[35] قواعد وضع کرے گی۔

(2) بالخصوص اور مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، ایسے قواعد درج ذیل کے لیے بندوبست کرسکتے ہیں-

(اے) سرکاری متولی کی جانب سے رکھے جانے والے اکاؤنٹس اور ان کا آڈٹ اور ان کا معائنہ؛

(بی) سرکاری متولی کی تحویل میں آنے والے فنڈز اور تمسکات کی حفاظتی تحویل اور ان کا جمع کروایا جانا؛

(سی) ایسی صورتوں میں جن میں ترسیل درکار ہے، سرکاری متولی کی تحویل میں آنے والی مالی رقوم کی ترسیل؛

(ڈی) سرکاری متولی کی جانب سے حکومت کو یا کسی دیگر اتھارٹی کو پیش کیے جانے والے بیانات، شیڈول اور دیگر دستاویزات اور ایسے بیانات، شیڈول اور دیگر دستاویزات کی اشاعت؛

(ای) ایسے بیانات، شیڈول اور دیگر دستاویزات پر ہونے والے اخراجات کو پورا کرنا؛

[* * * *][36]

---

[35] دیگر صوبوں کے لیے سی۔ میں جی۔ جی۔ کی جانب سے وضع کردہ قواعد کے لیے، دیکھیے مقامی آر۔ اینڈ او۔

(ایف) اِس ایکٹ کی دفعات کے تحت ادا کی جانے والی فیسیں اور اس طرح مقرر کی گئی کسی فیس کی وصولی اور کھاتہ داری؛

(جی) طریقِ کار جس کے مطابق اور اشخاص جن کی جانب سے اِس ایکٹ کی دفعات کے تحت کسی آڈٹ کے اخراجات اور اس کے ضمنی اخراجات کا تعین کیا جائے گا انھیں پورا کیا جائے گا؛

(ایچ) طریقِ کار جس کے مطابق سیکشن 20 کی دفعات کے تحت جاری کردہ سمن کی تعمیل کروائی جائے گی اور اِس ایکٹ کی دفعات کے تحت طلب کیے جانے والے یا بیان دینے والے کسی شخص کے اخراجات اور ایسے بیان کے ضمنی اخراجات کی ادائیگی کی جائے گی؛ اور

(آئی) سرکاری متولی کی جانب سے مذہبی مقاصد کے لیے اوقاف اور کاروبار کا انتظام چلانے یا کاروبار کرنے پر مشتمل اوقاف کی قبولیت؛ اور

(جے) اِس ایکٹ کے تحت کوئی معاملہ جس کے تجویز کیے جانے کی ہدایت کی جائے۔

(3) اِس سیکشن کی دفعات کے تحت وضع کردہ قواعد سرکاری گزٹ میں شائع کیے جائیں گے، اور اس کے بعد اسی طرح مؤثر ہوں گے جیسے اِس ایکٹ میں وضع کیے گئے ہوں۔

[37] [31۔ **پریزیڈینسی کی صوبوں میں تقسیم**۔ ********]

32۔ [38] [***] **رجسٹریشن ایکٹ، 1908 کی دفعات کا استثنا** - اِس ایکٹ میں درج کچھ بھی [39] [***] رجسٹریشن ایکٹ، 1908 [40] کی دفعات کو متاثر کرنے والا متصور نہ ہو گا۔

[41] [32-اے۔ **استثنا**********************]

[42] [33۔ تنسیخات - ********]

---

[36] شِق (ای ای)، جسے بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1914 (X بابت 2014) شامل کیا گیا تھا؛ اور جو مؤرخہ 21 مارچ، 1914 کو انڈیا گزٹ میں صفحات 47 تا 59 پر شائع ہوا تھا، دیکھیے ایس۔ 2 اور پہلا شیڈول، اسے بذریعہ ریکارڈز کی تلفی ایکٹ، 1917 (V بابت 1917) منسوخ کر دیا گیا، مؤرخہ 28 فروری، 1917، ایس۔ 6 اور شیڈول۔

[37] بذریعہ حکومتِ ہند (ہندوستانی قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 منسوخ کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول۔

[38] بذریعہ مرکزی قوانین اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 لفظ "ہندوستان" کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[39] بذریعہ مرکزی قوانین اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 لفظ "ہندوستان" کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[40] XVI بابت 1908

[41] بذریعہ وفاقی قوانین (نظرِ ثانی اور اعلامیہ) آرڈیننس، 1981 (XXVII بابت 1981) حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 8 جولائی، 1981 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 345 تا 475 پر شائع ہوا، ایس۔ 3 اور شیڈول II، نمبر شمار 55۔

[42] بذریعہ تنسیخی ایکٹ، 1927 (XII بابت 1927) منسوخ کر دیا گیا۔

شیڈول[43]

---

[43] بذریعہ تنسیخی ایکٹ، 1927 (XII بابت 1927) منسوخ کر دیا گیا۔